

KHYBER PAKHTUNKHWA, PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMPETITIVE EXAMINATION FOR THE POSTS OF PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICES (BPS-17).

2013

URDU, PAPER-II

TIME ALLOWED: 03 HOURS

MAX:MARKS: 100

(حصہ اول)

<p>(۲۰)</p>	<p>درج ذیل اجزاء میں سے ایک جزو کے اشعار کی تشریح کیجئے۔ شاعر کا نام بھی لکھئے اور پہلے جز کی صورت میں نظم کا عنوان بھی دیجئے۔</p> <p>الف چھوڑا نہ رشک نے کہ ترے گھر کا نام لوں جانا پڑا رقیب کے در پر ہزار بار لو وہ بھی کہتے ہیں کہ یہ بے ننگ و نام</p> <p>ب یوں سجا چاند کہ جھلکا ترے انداز کا رنگ سایہ چشم میں حیراں رُخ روشن کا جمال بے پیسے ہوں کہ اگر لطف کرو آخر شب</p>	<p>سوال نمبر 1</p>
<p>(۲۰)</p>	<p>یوں فضا مہکی کہ بدلا مرے ہمراز کا رنگ سرخ لب میں پریشاں تری آواز کا رنگ شیشہ سے میں ڈھلے صبح کے آغاز کا رنگ</p>	<p>سوال نمبر 2</p>
<p>(۲۰)</p>	<p>حوالہ متن اور سیاق و سباق کے ساتھ کسی ایک اقتباس نثر کی تشریح کیجئے۔</p> <p>(الف) مائی تاجو گاؤں کی آخری گلی میں سے نکل کر کھیت میں قدم رکھنے لگی تھی کہ جیسے ہر طرف سے گولیاں چلنے لگیں اور وہ ایک کھالے میں لڑھک کر لیٹ گئی۔ ہائے کہیں وہ وارث علی کو نہ مار رہے ہوں! مگر کیا ایک آدمی کو مارنے کے لیے اتنی بہت سی گولیوں کی ضرورت ہوتی ہے! کھالے میں۔۔۔ اس نے کھیت کے کئی گنے گولیاں کی زد میں ٹوٹے ہوئے دیکھے۔ اس نے یہ تک دیکھا کہ جہاں سے گنا ٹوٹتا ہے وہاں سے رس کی ایک دھار نکل کر جڑ کی طرف بہنے لگتی ہے۔ اور اسے راسخاں یاد آگئی اور وہ کھالے میں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔</p> <p>(ب) نواب صاحب چالیس کے لگ بھگ اور بہت صحت مند تھے۔ چشمہ ان کی ناک میں گہرا پھنسا ہوا اور گال شیشے سے اوپر ابھرے ہوئے تھے۔ آنکھیں گہری اور جڑے اور ٹھوڑی اور سر کی ہڈی مضبوط اور چوڑی تھی۔ ان کے ہاتھ نازک اور خوش نما تھے۔ معمولی ناک نقشے کے باوجود ان کے چہرے پر وہ نرمی اور خوش شکلی تھی جو پُر آسائش زندگی کا پتہ دیتی ہے۔ گفتگو کرتے ہوئے وہ ایک ہاتھ کو بڑے دلکش انداز میں حرکت دیتے تھے۔ کمرہ بڑے قرینے سے سجا تھا۔ نعیم کے عین پیچھے ایک بھرا شیر کھڑا تھا جو خطرناک حد تک زندہ دکھائی دے رہا تھا۔ چاروں کونوں میں اونچے اونچے فرشی لیمپ روشن تھے۔</p> <p>(حصہ دوم : تین سوالوں کے جواب دیں۔)</p>	<p>سوال نمبر 3</p>
<p>(۲۰)</p>	<p>غالب کی غزل گوئی کی بنیاد خالصتاً واردات حسن و عشق ہی ہے لیکن وہ اس تجربے میں سب کو شریک کر لیتا ہے، اس رائے کی روشن میں غالب کی غزل میں حسن و عشق کے تصور پر نوٹ لکھئے</p>	<p>سوال نمبر 4</p>
<p>(۲۰)</p>	<p>خاکم بدہن کے حوالے سے مشتاق احمد یوسفی کے مزاح کی خصوصیات بیان کریں۔</p>	<p>سوال نمبر 5</p>
<p>(۲۰)</p>	<p>’رہجہ گدھ‘ کا موضوع نوجوان نسل کا کرائس ہے، تاہم یاد تازہ دید مثالوں سے کریں۔</p>	<p>سوال نمبر 6</p>
<p>(۲۰)</p>	<p>علامہ اقبال کی نظم ’نصیر راہ‘ کا فکری و فنی جائزہ لیجئے۔</p>	<p>سوال نمبر 7</p>
<p>(۲۰)</p>	<p>مولوی عبدالحق کی خاکہ نگاری کی نمایاں خصوصیات مثالوں سے واضح کریں۔</p>	<p>سوال نمبر 7</p>